قراردادیں

عظمت مدارس دینیہ واسلام کا پیغام امن کانفرنس، سندھ

[بروز اتوار 23 مارچ 2014ء وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیراہتمام جامعہ دارالعلوم کراچی میں عظمت مدارس دینیہ واسلام کا پیغام امن کانفرنس منعقد ہوئی، اس موقع پر اتفاق رائے سے جو قراردادیں منظور کی گئیں وہ نذر قارئین ہے۔..............................ادارہ]

(۱)......آج 23 مارچ یوم پاکستان ہے، آج سے 67 سال قبل ہمارے اکابر نے ایک خواب دیکھا تھا اور جان ومال کی قربانیوں کے بعد پاکستان کے نام سے اسلامی مملکت معرض وجود میں آئی۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قیام کے بعد صفِ اول کے قائدین جلد رخصت ہوگئے اور آزاد وطن کے قیام سے جو توقعات وابستہ تھیں، یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا۔ حکمرانوں کے نظریاتی ضعف اور اسلامی تعلیمات وقوانین سے انحراف کی نحوست ایسی غالب آئی کہ آج بدامنی، بدعنوانی اور غیر منصفانہ نظام کی وجہ سے ملک تباہی کے دھانے پر پہنچ چکا ہے، جس کی وجہ سے پوری قوم سخت اضطراب اور اذیت میں ہے، ان حالات میں آج کا یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ اس ملک میں بلاتاخیر اسلامی نظام نافذ کیا جائے اور آئین میں درج جن قرارداد مقاصد اور دیگر اسلامی دفعات کی روشنی میں قانون سازی کر کے آئین پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(۲)......دینی مدارس اور مساجد کی تاریخ اور اسلام کی تاریخ ایک ہے، ان مدارس ومساجد کے نظامِ تعلیم ونصاب کی اساس وحی الٰہی ہے، یہ دینی مدارس دارِارقم اور صفہ کی ساعی جمیلہ کا تسلسل اور انہی درس گاہوں کی شاخیں ہیں۔

ان مدارس نے ہر دور میں امن واخوت کی تعلیم دی ہے اور احترامِ انسانیت کے لیے کام کیا ہے، ان مدارس کے خلاف اصطلاحات کے نام سے ہر طرح کے منفی اقدامات کو یہ اجتماع مکمل طور پر مسترد کرتا ہے اور واضح کرتا ہے کہ ان دانش گاہوں اور رشد وہدایت کے مراکز کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔

یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ قومی سلامتی پالیسی بل کو پارلیمنٹ میں موجود علمائے کرام، دینی جماعتوں کی قیادت اور جید علمائے کرام کی مشاورت کے ساتھ مرتب کیا جائے۔

(۳)......اسلام امن وسلامتی کا دین ہے، اسلام انسانیت کی فلاح وابدی کامیابی کا ضامن ہے، انتہاء پسندی اور

دہشت گردی کا اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں، اس لیے یہ اجتماع اسلام اور دینی مدارس کے خلاف مغرب کی خوشنودی کے لیے لگائے جانے والے الزامات کو مسترد کر کے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بدامنی کے اسباب کا جائزہ لینے کے لیے سپریم کورٹ کے سینئر ججوں اور اکابر علمائے کرام پر مشتمل اعلیٰ سطحی ایک کمیشن قائم کیا جائے جو 3 ماہ کے اندر جامع تجاویز اور سفارشات پیش کرے اور ان تجاویز اور سفارشات کی روشنی میں راہِ عمل متعین کی جائے۔

(۴)...... یہ اجتماع دینی مدارس میں ایجنسیوں کی بے جا مداخلت، اساتذہ اور طلبا کو ہراساں کرنے اور عمومی طور پر علماء کرام اور طلبا کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید مذمت کرتا ہے اور اس کے فوری سدباب کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۵)...... یہ عظیم اجتماع وفاقی شرعی عدالت میں علومِ شرعیہ کے ماہرین کا تقرر کرنے اور عدالت کے فیصلوں کو سپریم اتھارٹی دینے اور سود سمیت جاری کیے گئے دیگر فیصلوں پر عمل درآمد کا طریقہ کار طے کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۶)...... یہ اجتماع امریکا اور نیٹو کی افواج کی طرف سے افغانستان پر مسلط کردہ جنگ میں پاکستان کو پہنچنے والے نقصانات کے ازالے کا مطالبہ کرتا ہے اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے پاکستانی شہریوں کے ورثا کو دیت ادا کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۷)...... اجتماع پاکستان کے مختلف علاقوں بالخصوص فاٹا میں مساجد و مدارس کے انہدام اور نہتے شہریوں پر ڈرون حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے اور تمام مدارس و مساجد کی از سرِ نو تعمیر کرنے اور جملہ نقصانات کے ازالے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۸)...... یہ اجتماع طالبان اور حکومت میں مذاکرات کا خیر مقدم کرتا ہے اور مذاکرات کو با مقصد اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے پارلیمنٹ کی منظور شدہ قراردادوں اور قبائل کے جرگے میں طے شدہ امور کو پیش نظر رکھنے کا مطالبہ کرتا ہے، نیز مذاکرات کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے خواتین اور بچوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۹)...... علماء کرام، مشائخ عظام، طالبانِ علوم نبوت کا یہ عظیم الشان اجتماع اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بے حیائی، فحاشی وعریانی اور بے حجابی کو ملکی قوانین، اسلامی اقدار و اخلاق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتا ہے اور میڈیا کے لیے ضابطہ اخلاق مقرر کرنے کا مطالبہ کرتا ہے، نیز یہ اجتماع اسلامی سربراہی کانفرنس سے مغربی ثقافت کی یلغار کا مقابلہ کرنے کے لیے اجتماعی طور پر مؤثر اقدامات کی سفارش کرتا ہے۔

(۱۰)...... یہ اجتماع کراچی میں ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری، اور لاقانونیت، علماء کرام اور طلبہ کی پے در پے شہادتوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عوام کی جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۱)...... یہ عظیم الشان اجتماع پاکستان کی قدیم دینی درس گاہ اور جامع مسجد راجا بازار راولپنڈی میں نہتے طلبا کی شہادت، مسجد و مدرسہ کو جلانے اور تاجروں کے اموال لوٹنے اور جلانے کی شدید مذمت کرتا ہے اور ابھی تک مسجد کی تعمیر

شروع نہ کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے، یہ اجتماع حکومتِ پنجاب سے وعدے کے مطابق فوری طور پر مسجد کی تعمیر شروع کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۲)...... یہ عظیم اجتماع دینی مدارس کی اسناد کی بنیاد پر ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلے دینے میں رکاوٹ نہ ڈالنے نیز 17 نومبر 1982 کو بحوالہ نوٹیفیکشن نمبر 82/120/8-118/acad کی روشنی میں شہادۃ العالمیہ کے تسلسل میں تحتانی اسناد کے لیے بھی فوری طور پر اتحاد تنظیمات کی مشاورت سے نوٹیفیکشن جاری کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۳)...... یہ عظیم الشان اجتماع ملک بھر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے باہمی اختلافات کو اپنے اپنے دائرہ کار تک محدود رکھنے کو ضروری قرار دیتا ہے، نیز حکومت اور مذہبی جماعتوں سے فرقہ واریت کی حوصلہ شکنی کی اپیل کرتا ہے۔

(۱۴)...... یہ عظیم الشان اجتماع مدارس کی رجسٹریشن میں حائل مشکلات کو دور کرنے نیز مدارس کی رجسٹریشن کی ہر سال تجدید کی شرط کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۵)...... یہ اجتماع تمام گم شدہ شہریوں کی فوری برآمدگی نیز ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لیے حکومتی سطح پر مؤثر اقدامات کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۶)...... یہ عظیم الشان اجتماع وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی دینی مدارس کے لیے گراں قدر خدمات پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

(۱۷)...... اجتماع تبلیغی جماعت کے عظیم رہبر اور عالم اسلام میں دعوتِ دین کے سرخیل مولانا زبیر الحسنؒ اور وفاق المدارس کی مجلسِ عاملہ کے رکن، صوبہ سندھ کے ممتاز عالم دین مولانا عبدالغفور قاسمیؒ کے سانحہ وفات پر صدمے کا اظہار کرتا ہے اور ان کی عظیم تبلیغی، اصلاحی اور تعلیمی خدمات پر ان کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے سانحہ وفات کو ملی سانحہ قرار دیتا ہے اور ان حضرات کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتا ہے۔

☆......☆......☆

دارالعلوم کراچی میں منعقدہ وفاق المدارس کی تقریب

دارالعلوم کراچی میں منعقدہ تحفظ مدارس دینیہ اور اسلام کا پیغام امن کانفرنس میں 340 طلبا وطالبات میں انعامات واسناد تقسیم کی گئیں۔ کانفرنس میں سندھ کے تقریباً 4 ہزار مدارس کے مہتممین نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق تحفظ مدارس دینیہ اور اسلام کا پیغام امن کانفرنس میں 200 طالب علموں کو امتیازی کارکردگی پر انعامات واسناد دی گئیں جبکہ 140 طالبات کی شیلڈ ان کے سرپرستوں نے وصول کیں۔ سندھ بھر کے 4 ہزار مدارس میں سے 76 کے بہتر کارکردگی پر اسناد دی گئیں۔ کانفرنس میں 25 سے 30 ہزار افراد نے شرکت کی۔ دارالعلوم کراچی میں طلبا کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آ رہا تھا۔